© rasailojaraid.com

اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ یہ نماز ان لوگوں نے کیوں اور کس نیت سے روایت کی ہے۔ ہم اگر کچھ کہیں تو فوراً صوفیہ اور منکر محدثین اور منکر فقہا کے خطابات سے نواز دیا جائے گا۔ اس لیے ہم آپ کے ایمان وضمیر پر ہی سے چھوڑتے ہیں۔ آپ اوپر کی تصریحات کے پیش نظر خود ہی اس کے جواز و عدم جواز کا فیصلہ کر لیجیے۔

اس سے آگے ایک اور وظیفہ بھی صوفیوں کے ہاں رائج ہے جو بڑے بڑے علما کا بھی معمول رہا ہے۔ اس کے الفاظ یہ ہیں:

یا شیخ عبد القادر شیئاً للہ

اگر توسل صحیح ہے تو خدا سے مانگنا اور بزرگوں کو وسیلہ بنانا چاہیے۔ یعنی الفاظ دعا یوں ہونے چاہئیں:

للشیخ عبد القادر شیئاً باللہ

مگر یہاں اللہ کو وسیلہ بنا کر حضرت شیخ عبد القادر جیلانی سے دعا ہو رہی ہے۔ یہ استعانت اور یہ دعا عکس عبث کی ہے۔ تعاون ہے یا استعانت اس کا فیصلہ آپ کو خود کرنا چاہیے۔

رہا تجربہ تو یہ کوئی محکم دلیل نہیں۔ تجربہ تو ہر غیر اللہ حتیٰ کہ بتوں تک سے دعا کرنے کا موجود ہے۔ واضح حقائق کے ہوتے ہوئے حکم پہلے اور تجربہ بعد میں ہونا چاہیے۔ اگر حکم موجود ہو تو تجربے کو اس پر قربان کر دینا چاہیے۔

قرآن کی تصریحات کے مطابق مشرکین عرب کا بھی یہ حال تھا کہ جب ان کی کشتی موجوں میں گھر جاتی تھی تو اس وقت صرف اللہ کو مدد کے لیے پکارتے تھے کہ اگر تو ہمیں اس ابتلا سے نجات دیدے تو ہم تیرے شکر گذار ہوں گے۔ یعنی یہ فطرت کی آواز ہے جو ایک مصیبت کے وقت دعا کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے اور ایک وقت ان پر ایسا بھی آتا ہے جب وہ صرف خدا کو پکارتے ہیں اور وہ پکے موحد بن جاتے تھے —— مگر ہم؟—— عین مصائب کے وقت بھی خدا جانے کس کس غیر اللہ کو مدد کے لیے پکارتے ہیں۔

گلستانِ حدیث

مصنفہ محمد جعفر پھلواروی

چالیس منتخب احادیث نبوی کی تشریح جس کے ہر مضمون کی تائید میں دوسری احادیث اور قرآن کریم کی آیات سے ان کی مطابقت نہایت دلکش انداز سے پیش کی گئی ہے۔ اندازِ نگارش اچھوتا اور تشریحات جدید افکار و اقدار کی روشنی میں کی گئی ہیں۔ کاغذ وطباعت عمدہ۔ مجلد مع گرد پوش۔ قیمت ۲٫۵۰ روپے

ملنے کا پتہ: سیکرٹری ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ۔ کلب روڈ۔ لاہور

© rasailojaraid.com